سوال

(74) اللہ تعالیٰ کے اسم اعظم کے اوراس کے فوائد

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اللہ تعالیٰ کے اسم اعظم کے بارے میں بتائیں کہ وہ کونسا ہے اوراس کے کیا فوائد ہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نبی ﷺ اور صحابہ سے جو وارد ہیں اس میں تیرے دونوں سوالوں کا جواب مل سکتا ہے، انشاء اللہ۔

پہلی حدیث: یعقوب بن عاصم سے روایت ہے وہ روایت کرتے ہیں دو صحابہ سے کہ انہوں نے نبی ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کوئی بھی بندہ

«[لا الہ اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملکولہ الحمد وھو علی کل شیء قدیر»

روح کے اخلاص اور دل کی تصدیق کے ساتھ زبان سے کہتا ہے تو اللہ تعالی آسمان کو پھاڑ کر زمین میں اس کے قائل کو دیکھتا ہے اور جس بندے پر اللہ تعالیٰ نظر فرمالیں تو اس کا حق ہوتا ہے جو کچھ اس نے مانگا ہے اسے دے دے''۔

دوسری حدیث: بریدة سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو کہتے ہوئے سنا،

«اللھم انی اسالک بانی اشھد انت اللہ لا الہ لا انت الاحد الصمد الذی لم یلد ولم یولد ولم یکن لہ کفوا احد»

(اے اللہ میں تجھ سے یہ گواہی دیتے ہوئے سوال کرتا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو ایسا اکیلا اور بے نیاز ہے کہ نہ تو نے جنا اور نہ تو جنا گیا اور تیرا ہم مثل کوئی نہیں) تو فرمایا، تو نے اللہ کے اس اسم اعظم کے واسطے سے سوال کیا ہے اس مے ساتھ اگر اگر سوال کیا جائے تو دیتا ہے اور دعا کیجائے تو قبول فرماتا ہے'')۔

روایت کیا اسے امام حاکم نے (1 504) میں اور دیگر نے جیسے کہ ترغیب (2 485) میں ہے اوراس کی سند صحیح ہے۔

تیسری حدیث: معاذ بن جبل سے روایت ہے وہ کہتے ہیں نبی ﷺ نے ایک شخص کو یہ کہتے ہوئے سنا: ''یا ذا الجلال والاکرام: ''مانگ تیرا سوال قبول کیا جائے گا'' روایت کیا

اسے ترمذی نے (2 رقم :3774) میں ۔

چوتھی حدیث : ابوامامہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

''اللہ تعالی کا ایک خاص فرشتہ ہے جو اس شخص پر مقرر ہے ''یا ارحم الراحمین ''کہتا ہے تو جو یہ تین بار کہتا ہے تو بادشاہ فرماتا ہے ارحم الراحمین کی تیرے طرف توجہ ہے ''مانگ'' ۔ روایت کیا اسے حاکم نے ۔

پانچویں حدیث : انس بن مالک سے روایت ہے وہ کہتے ہیں نبی ﷺ ابوعیاش زید بن الصت کے پاس سے گزرے اور وہ نماز پڑھ رہے تھے اور کہہ رہے تھے :

«اللھم انی اسلک بأن لک الحمد لاالہ الا انت یا حنان یا منان یا بدیع السموات والارض یا ذا الجلال والاکرام یا حی یا قیوم»

(اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں کیونکہ تیرے لیے تعریفیں ہیں ، تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو نہایت مہربان اور بہت احسان کرنے ولا ہے ، اے ومین و آسمان کے موجد اے بزرگیوں کرامتوں والے ، اے زندہ اور قائم رہنے والے قائم رکھنے والے ''تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : تو نے اللہ کے اسم اعظم کے ساتھ سوال کیا ہے کہ جب اسے نام کے ساتھ پکارا جاتا ہے تو وہ قبول فرماتا ہے اور اگر اس سے مانگا جائے تو وہ دیتا ہے ۔

روایت کیا ہے اسے احمد نے (3 120-158) میں ، ابوداؤد نے (رقم :1495) میں حاکم نے (1 504) میں ، ترغیب (2 486) ۔

طی کے ایک آدمی سے روایت ہے : میں نے اللہ عزوجل سے سوال کیا کہ مجھے اپنا وہ نام دکھا دے جس کے ساتھ اس سے دعا کیجائے تو قبول کرے تو میں نے آسمان کے ستاروں میں یہ لکھا ہوا دیکھا ''یا بدیع السموات والارض یا ذا الجلال والاکرام '' راوی اس کے ثقہ ہیں ، جیسے ترغیب میں ہے

معاویہ بن ابی سفیان سے روایت ہے ، کہتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ، جو ان پانچ کلمات کے ساتھ دعا کرے تو جو چیز بھی اللہ سے مانگے گا اسے دیگا :

«لا الہ الا اللہ واللہ اکبر ، لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد وھو علی کل شیء قدیر ، لا الہ الا اللہ ولا حول ولا قوۃ الا باللہ»

طبرانی نے اسے سند حسن کے ساتھ روایت کیا ، اس طرح ترغیب اور مجمع الزوائد :(10 85) میں ہے ۔

اسماء بنت یزید رضی اللہ عنھا سے روایت ہے کہ نبی نے فرمایا اللہ کا اسم اعظم ان دو آیتوں میں ہے

وَإِلَـٰهُكُمْ إِلَـٰهٌ وَٰحِدٌ ۖ لَّآ إِلَـٰهَ إِلَّا هُوَ ٱلرَّحْمَـٰنُ ٱلرَّحِيمُ ١٦٣ ... سورة البقرة

''تم سب کا معبود ایک ہی معبود ہے اس کے سوا کوئی معبود برحق نہیں وہ بہت رحم کرنے والا اور بڑا مہربان ہے '' (البقرہ :163) اور سورۃ آل عمران کے شروع کی آیت

ٱللَّهُ لَآ إِلَـٰهَ إِلَّا هُوَ ٱلْحَىُّ ٱلْقَيُّومُ ٢ ... سورة آل عمران

''اللہ تعالی وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں جو زندہ ہے اور سب کا نگہبان ہے '' ۔

ابوداؤد (1 1498) ترمذی (3 3723) سند حسن ہے ۔

عائشہ رضی اللہ عنھا سے روایت ہے وہ کہتی ہیں : اے اللہ ! میں تجھے ''اللہ '' کے نام سے پکارتی ہوں ، ''رحمن '' کے نام سے پکارتی ہوں ، ''بر اور رحیم '' کے نام سے پکارتی ہوں تیرے تمام اسماء حسنٰی کے ساتھ پکارتی ہوں جو مجھے معلوم ہوں اور جو معلوم نہ ہوں سارے گناھوں کی مغفرت فرمادے اور مجھ پر رحم فرما ، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ، وہ ''اسم

اعظم ''انہی اسماء میں ہے جس کے ساتھ تونے دعا کی، روایت کیا اسے ابن ماجہ نے ضعیف سند کے ساتھ رقم (3859)

سعد بن ابی وقاص روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مچھلی والے (یونس علیہ السلام) کی دعا جوانہوں نے مچھلی کے پیٹ میں کی تھی یہ ہے:

لاإِلهَ إِلَّا أَنتَ سُبحـٰنَكَ إِنّى كُنتُ مِنَ الظّـٰلِمينَ ٨٧ ... سورة الأنبياء

(الہی! تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو پاک ہے، بے شک میں ظالموں میں سے ہوگیا) جو مسلمان اس دعا کے ساتھ کوئی بھی چیز مانگے گا اواللہ تعالی اس کی دعا قبول فرمائیں گے)۔ ترمذی (3 3753) حاکم (1 505) نسائی سنداس کی صحیح ہے۔

عائشہ رضی اللہ عنہا سے مرفوعا روایت ہے کہ جب بندہ کہتا ہے یا رب، یا رب تو اللہ فرماتا ہے لبیک مرے بندے مانگ ملے گا۔ ابن ابی الدنیا نے اسے مرفوعا روایت کیا ہے اور انس سے موقوفا بھی روایت کیا اسی طرح ترغیب میں ہے۔

حاکم نے (505) میں ابوداؤد اور ابن عباس سے روایت کیا، وہ دونوں کہتے ہیں اللہ کا اسم اکبر رب، رب ہے اسی طرح ہے ترغیب (2 488) میں۔

ابو امامہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اسم اعظم تین سورتوں میں ہے: سورۃ بقرہ، سورۃ آل عمران اور طہٰ۔ قاسم کہتے ہیں: جب میں نے ان سورتوں میں تلاش کیا تو وہ ''الحیُ القیوم'' ہے حاکم (1 505)

اسم اعظم کے بارے میں بیس قول ہیں جن سے بعض کی کوئی دلیل نہیں، امام سیوطی نے حادی (1 394) میں ذکر کیا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ الدین الخالص

ج1ص153

محدث فتویٰ